

ROLL NUMBER						

Version No.			
1	0	3	1



اردو (لازمی) ایس ایس سی - I

حصہ اول (کل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ سیاہ پینسل کا استعمال ممنوع ہے۔

0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9

0	●	0	0
●	1	1	●
2	2	2	2
3	3	●	3
4	4	4	4
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

Answer Sheet No. _____

Candidate Sign. _____

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Invigilator Sign. _____

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

سوال	الف	ب	ج	د
1. کلام کی کتنی اقسام ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ
2. وہ کلام یا مجموعہ الفاظ جس کا پورا مطلب سمجھ نہ آئے اسے کیا کہیں گے؟	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ناقص	مرکب تام
3. ”فیصل مسجد خوبصورت ہے“ یہ کیسا جملہ ہے؟	جملہ شرطیہ	جملہ استثنائیہ	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ
4. لفظ ”ڈراما“ کس زبان سے ماخوذ ہے؟	یونانی	عربی	فارسی	جرمن
5. اگر کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ مجازی اور حقیقی معنوں میں تشبیہ کا تعلق موجود ہو تو اسے کیا کہا جائے گا؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل
6. تشبیہ میں مشترکہ صفت کو کیا کہا جاتا ہے؟	مشبہ بہ	مشبہ	وجہ شبہ	حرف تشبیہ
7. نظریفانہ تنقید کو اصطلاح میں کیا نام دیا جاتا ہے؟	مزاح	تکلفگی	ظنر	بذلہ سنجی
8. ایسی غزل جس میں ردیف نہ ہو، شعری اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟	ردائی غزل	غیر مردف غزل	مردف غزل	سادہ غزل
9. ”اثر، کسر اور سفر“ کو شعری اصطلاح میں کیا کہیں گے؟	ہم معنی الفاظ	ہم شکل الفاظ	ہم ردیف الفاظ	ہم قافیہ الفاظ
10. ”تلخیص“ کس زبان کا لفظ ہے؟	عربی	انگریزی	فارسی	سنسکرت
11. تشبیہ کے کتنے ارکان ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ
12. ”چائے چولہے پر رکھی ہے“ علم بیان کی رو سے یہ جملہ کیا ہے؟	تشبیہ	کنایہ	استعارہ	مجاز مرسل
13. ”وحدت تاثر“ کس صنف کی بنیادی خصوصیت ہے؟	ناول	افسانہ	داستان	سوانح
14. روزمرہ جس کس کی بول چال کے مطابق ہوتا ہے؟	اہل علم	اہل زبان	اہل کتاب	اہل ہنر
15. وہ نظم جس کا ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہو اسے کیا کہتے ہیں؟	مثنیٰ	مربع	مخمس	مسدس

اردو (لازمی) ایس ایس سی - 1

کل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

وقت: 2:40 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 1-2 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو اپنی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر

الف- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

آج چمپا کے دل میں شبہ کا وہ اکھوا، جیسے ہر اہو کر لہلہا اٹھا۔ صندوق میں کیا ہے، یہ دیکھنے کے لیے اس کا دل بے قرار ہو گیا۔ پرکاش اس کی چابی چھپا کر رکھتا تھا۔ چمپا کو وہ چابی کسی طرح نہ ملی۔ ایک دن ایک پھیری والا بساطی پرانی چابیاں بیچنے آ نکلا۔ چمپا نے اس تالے کی چابی خریدی اور صندوق کھول ڈالا۔ ”ارے، یہ تو زیور ہیں۔“ اس نے ایک زیور نکال کر دیکھا: ”یہ کہاں سے آئے؟ مجھ سے تو کبھی ان کے متعلق بات چیت نہیں کی۔“ معا اس کے دل میں خیال گزرا، ”یہ زیور تھا کہ صاحب کے تو نہیں؟“ چیزیں وہی تھیں جن کا ذکر وہ کرتے رہتے تھے۔ اسے اب کوئی شک نہ رہا لیکن ندامت سے اس کا سر جھک گیا۔ اس نے یک دم صندوق بند کر دیا اور پلنگ پر لیٹ کر سوچنے لگی۔ ”ان کی اتنی ہمت پڑی کیسے؟ یہ خواہش ان کے من میں آئی کیسے؟ میں نے تو کبھی زیوروں کے لیے انھیں تنگ نہیں کیا۔ اگر تنگ بھی کرتی تو کیا اس کا مطلب یہ ہوتا کہ وہ چوری کر کے لائیں، چوری زیوروں کے لیے؟ ان کا ضمیر اتنا کمزور کیوں ہو گیا؟“

سوالات:

- | | | | |
|-------|---|--------|--|
| (i) | چمپا کا دل کیوں بے قرار تھا؟ | (ii) | پرکاش صندوق کی چابی کہاں رکھتا تھا؟ |
| (iii) | چمپا کو صندوق کی چابی کہاں سے ملی؟ | (iv) | چمپا نے صندوق کیسے کھولا؟ |
| (v) | صندوق میں کیا تھا؟ | (vi) | زیورات کو دیکھ کر چمپا کے دل میں کیا خیال آیا؟ |
| (vii) | چمپا کا سر کیوں جھک گیا؟ | (viii) | صندوق بند کر کے چمپا کیا سوچنے لگی؟ |
| (ix) | چمپا نے پرکاش کو کس چیز کے لیے کبھی تنگ نہیں کیا؟ | | |

ب: حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

- | | | | |
|-------|--|------|---|
| (i) | ان کی نظر میں شوکت جیتی نہیں کسی کی آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا | (ii) | غم و غصہ و رنج و اندوہ و حرماں ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے |
| (iii) | جاننا ہوں نواب طاعت و زہد پر طبیعت ادھر نہیں آتی | (iv) | حوصلہ شرط عشق ہے ورنہ بات کا کس کو ڈھب نہیں آتا |
| (v) | سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا | | |

سوالات:

- | | | | |
|-------|---|------|--|
| (i) | کن لوگوں کی نظر میں کسی کی شوکت نہیں جیتی؟ (بحوالہ شعر i) | (ii) | شاعر نے کن چیزوں کو اپنا مہربان شمار کیا ہے؟ (بحوالہ شعر ii) |
| (iii) | شاعر کی طبیعت کس بات پر مائل نہیں ہوتی؟ (بحوالہ شعر iii) | (iv) | شاعر نے عشق کی شرط کسے قرار دیا ہے؟ (بحوالہ شعر iv) |
| (v) | شاعر نے دنیا کی امامت کے لیے کس سبق کو پڑھنے کی تلقین کی ہے؟ (بحوالہ شعر v) | (vi) | آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیے۔ (بحوالہ شعر v) |

ج: حصہ قواعد:

(4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

- | | | | |
|-------|---|------|------------------------------------|
| (i) | صنعت تلمیح سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال سے وضاحت کریں۔ | (ii) | علم بیان میں تشبیہ سے کیا مراد ہے؟ |
| (iii) | تافیہ کی مختصر وضاحت ایک شعری مثال کے ذریعے کریں۔ | (iv) | جملہ اسمیہ سے کیا مراد ہے؟ |
| (v) | مضمون کے کتنے اجزا ہوتے ہیں؟ نام لکھیے۔ | | |

حصہ سوئم (کل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:

(5)

الف۔ اس زمانے میں ہمارے قومی تنزل کا بڑا سبب یہ ہے کہ ہم قومی اتفاق کو بھول گئے ہیں۔ کسی کو بجز ذاتی منفعت کے قومی بھلائی یا قومی منفعت کا خیال بھی نہیں آتا ہے اگر کوئی کچھ کرتا بھی ہے تو اس کو پہلے اپنی ذاتی غرض مد نظر ہوتی ہے اور قومی بھلائی کے پردے سے اس کی پردہ پوشی کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے کاموں میں برکت نہیں ہوتی۔

ب۔ الہی! میں نے اپنی ساری عمر تیری نافرمانی میں کاٹی تو نے اپنے فضل سے پھر چند روز کے واسطے مجھے دنیا میں رکھ لیا ہے، تو ایسی توفیق عطا کر کہ نیکی اور اطاعت میں میری باقی زندگی گزرے، پھر اسے اپنے خاندان کا خیال آیا۔ اس نے ارادہ کیا کہ انشاء اللہ ان کی اصلاح کے لیے مقدر بھر کو شش کر دوں گا۔ اس نے اپنا خواب بیوی بچوں کو سنایا۔ بیوی اور بچوں پر بھی بڑا اثر ہوا اور وہ نیکی کی طرف مائل ہو گئے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظریہ جزوی آسان لفظوں میں تشریح کریں:

(5)

الف۔ تمھی بے کسوں کے شفیق ہو، تمھی بے بسوں کے رفیق ہو
جو گزرتی دل پہ ہے جانِ جاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
نہ زمیں سنے، نہ فلک سنے، نہ بشر سنے، نہ ملک سنے
نہیں سنتا کوئی مری فغاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔ بادل ہوا کے اوپر ہو مست چھا رہے ہیں
چھڑیوں کی مستیوں سے ڈھو میں بچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں سبزے نہا رہے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی تشریح کریں:

(5)

الف۔ زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبر دارا
مٹے نابیوں کے نشاں کیسے کیسے

ب۔ عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید نکھی تھی فصل بہار میں

سوال نمبر ۶: ”ساگرہ“ کی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

(6)

(ی)

”کرسی“ کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان ”پابندی وقت“ کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ [رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔]

(5)

ROLL NUMBER					

Version No.			
5	0	3	1



اردو ایس ایس سی - I

حصہ اول (کل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ سیڈ پینسل کا استعمال ممنوع ہے۔

0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9

0	●	0	0
1	1	1	●
2	2	2	2
3	3	●	3
4	4	4	4
●	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

Answer Sheet No. _____

Candidate Sign. _____

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Invigilator Sign. _____

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1. مرکب تام کی کتنی اقسام ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
2. وہ کلام یا مجموعہ الفاظ جس کا پورا پورا مطلب سمجھ میں آئے اسے کیا کہتے ہیں؟	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ناقص	مرکب تام	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
3. ”احمد گھر میں موجود ہے“ یہ کیسا جملہ ہے؟	جملہ شرطیہ	جملہ استفہامیہ	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
4. اپنی اصل کے اعتبار سے ”مضمون“ کس زبان کا لفظ ہے؟	یونانی	عربی	فارسی	انگریزی	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
5. اگر کوئی لفظ اپنے لغوی معنوں میں استعمال نہ کیا جائے اور اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق بھی نہ ہو تو اسے کیا کہا جائے گا؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
6. تشبیہ میں مشترکہ صفت کیا کہلاتی ہے؟	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	حرف تشبیہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
7. ظریفانہ تنقید کو اصطلاح میں کیا کہا جاتا ہے؟	مزاح	طنز	تکلفگی	بذلہ سخی	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
8. ایسی غزل جس میں ردیف کا استعمال کیا جائے شعری اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟	روایتی غزل	سادہ غزل	مردف غزل	غیر مردف غزل	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
9. ”دوا، دوا اور ماجرا“ کو شعری اصطلاح میں کیا نام دیا جائے گا؟	ذومعنی الفاظ	ہم شکل الفاظ	ہم ردیف الفاظ	ہم تانیہ الفاظ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
10. نظم و نثر میں کسی مشہور روایت، تاریخی قصے یا واقعے کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟	تایید	حسن تغلیط	واقعہ نگاری	مرعاۃ النظر	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
11. استعارہ کے کتنے ارکان ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
12. ”اپنے سفید بالوں کا کچھ خیال کرو“ علم بیان کی رو سے یہ جملہ کیا ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
13. زندگی کے کسی ایک واقعے، پہلو یا کردار کو پیش کرنے والی کہانی کیا کہلاتی ہے؟	ناول	افسانہ	داستان	سوانح	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
14. محاورہ کس کی بول چال اور اسلوب کے مطابق ہونا ضروری ہے؟	اہل زبان	اہل ہنر	اہل کتاب	اہل علم	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
15. مخمس کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ	چھ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 1-2 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

سماج کے متعلق زیادہ سوچنے والوں یا لکھنے والوں میں بیشتر تعداد کمزور، پڑچڑے اور غمگین حضرات کی ہے۔ تندرست اور ہنس کھ آدمیوں کو کبھی سماج کی غیبت کرتے نہیں سنا گیا۔ شاید وہ جانتے ہی نہیں کہ سماج کس جانور کا نام ہے اور اگر کوئی ان سے سماج کی برائیاں کرنے لگے تو وہ اسے اتنی ہی اہمیت نہیں دیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ سماج کے متعلق سوچتے رہنا ایک بیماری ہو جس کا تعلق خون کی کمی، اعصاب کی کمزوری اور ہانسی کی خرابی سے ہوتا ہو۔ ایسی بیماری اس وقت تک رافع نہیں ہوتی جب تک دیگر شکایات دور نہ کی جائیں اور اگر اس مرض کو یونہی چھوڑ دیا جائے تو مریض کی حالت خطرناک ہوتی جاتی ہے۔ ذرے ذرے میں اسے سماج کی کرشمہ سازیاں نظر آتی ہیں۔ رنگ رنگ کے پھول دیکھ کر اسے افسوس ہوتا ہے یہ مسرور کیوں ہیں۔ سوکھے پتوں کو دیکھ کر کلیجہ مونہہ کو آتا ہے سوچتا ہے کہ یہ سوکھے ہوئے کیوں ہیں کوؤں کو دیکھ کر غمگین ہو جاتا ہے کہ یہ کالے کیوں ہیں؟ کسی کو ہنستے دیکھ کر اس کا خون کھولنے لگتا ہے اور یوں مونہہ بتاتا ہے جیسے کہہ رہا ہو۔ ”ہنستا ہے بے؟“ ابھی کہہ دوں گا سماج ہے!“

سوالات:

- | | |
|--|---|
| (i) سماج کے بارے میں زیادہ سوچنے اور لکھنے والے کون افراد ہیں؟ | (ii) سماج کی غیبت نہ کرنے والے کون لوگ ہیں؟ |
| (iii) تندرست اور ہنس کھ افراد سماج کی غیبت کیوں نہیں کرتے؟ | (iv) اگر یہ بیماری رافع نہ کی جائے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ |
| (v) سماج کے متعلق سوچنا اگر بیماری ہے تو اس بیماری کا کیا سبب ہے؟ | (vi) سماج کی کرشمہ سازیاں کہاں کہاں ہیں؟ |
| (vii) سماج کے متعلق سوچنے والوں کو کیوں افسوس ہوتا ہے؟ | (viii) کالے کو دیکھ کر سماج کے متعلق سوچنے والے کیا محسوس کرتے ہیں؟ |
| (ix) کسی کو ہنستا مسکراتا دیکھ کر سماج کے متعلق سوچنے والوں کی کیا کیفیت ہو جاتی ہے؟ | |

ب: حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

- | | |
|--|------------------------------------|
| (i) ہے عارفوں کو حیرت اور منکروں کو سکتہ | (ii) کرے جس قدر شکرِ نعمت وہ کم ہے |
| ہر دل پہ چھا رہا ہے، رعبِ جلالِ تیرا | مزے لوٹتی ہے زباں کیسے کیسے |
| (iii) آگے آتی تھی حالِ دلِ پہ ہنسی | (iv) شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی |
| اب کسی بات پر نہیں آتی | کہ مقدور تک تو دوا کر چلے |
| (v) سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا | |
| لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا | |

سوالات:

- | | |
|---|---|
| (i) عارفوں کی حیرت اور منکروں کے سکتے کا کیا سبب ہے؟ (بحوالہ شعر i) | (ii) شاعر کی زباں کس بات کے مزے لوٹتی ہے؟ (بحوالہ شعر ii) |
| (iii) شاعر کو پہلے کس بات پر ہنسی آتی تھی؟ (بحوالہ شعر iii) | (iv) شاعر کو شفا کیوں نہ ملی؟ (بحوالہ شعر iv) |
| (v) شاعر نے دنیا کی امامت کے لیے کس سبق کو پڑھنے کی تلقین کی ہے؟ (بحوالہ شعر v) | (vi) آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیے۔ (بحوالہ شعر v) |

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(4x2 = 8)

- | | |
|--|---|
| (i) صنعتِ تلمیح سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال سے وضاحت کریں۔ | (ii) علم بیان میں استعارہ سے کیا مراد ہے؟ |
| (iii) ردیف کی مختصر وضاحت ایک شعری مثال کے ذریعے کریں۔ | (iv) جملہ فعلیہ سے کیا مراد ہے؟ |
| (v) ذو معنی الفاظ کیا ہوتے ہیں؟ مختصر وضاحت کریں۔ | |

حصہ سوئم (کل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:

(5)

الف۔ آپ (خاتم النبیین) کو قریش کے ارادے کی پہلے سے خبر ہو چکی تھی۔ اس بنا پر جناب امیر حضرت علیؑ کو بلا کر فرمایا: ”مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح کو سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا۔“ یہ سخت خطرے کا موقع تھا۔ جناب امیرؑ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ (خاتم النبیین) کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں اور آج خاتم النبیین رسول ﷺ کا بستر خواب قتل گاہ کی زمین ہے لیکن فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ فرش گل تھا۔

ب۔ کچھ عجب عادت ان لڑکوں کی ہے۔ راہ میں چلتے ہیں تو گردن نیچی کیے ہوئے اپنے سے بڑا مل جائے، جان پہچان ہو یا نہ ہو، ان کو سلام کر لینا ضرور، کئی برس سے اس محلے میں رہتے ہیں، مگر کانوں کان خبر نہیں۔ محلے میں کوڑیوں لڑکے بھرے پڑے ہیں لیکن ان کو کسی سے کچھ واسطہ نہیں۔ آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے ہیں نہ جھگڑتے، نہ گالی بکتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو چھیڑتے، نہ کسی پر آوازہ کتے۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزوی کی آسان لفظوں میں تشریح کریں:

(5)

الف۔ تمھی بے کسوں کے شفیق ہو، تمھی بے بسوں کے رفیق ہو
جو گزرتی دل پہ ہے جان جاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
نہ زمیں سنے، نہ فلک سنے، نہ بشر سنے، نہ ملک سنے
نہیں سنا کوئی مری فغاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔ ڈالی گئی جو فصل خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحاب بہار سے
ہے لازوال عہد خزاں اُس کے واسطے
کچھ واسطہ نہیں ہے اُسے برگ و بار سے

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی کی تشریح کریں:

(5)

الف۔ میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے؟
ہم کو ان سے، وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے، وفا کیا ہے؟

ب۔ عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید نکھی تھی فصل بہار میں

سوال نمبر ۶: ”یوم اقبال“ کی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

(6)

(۱)

”میز“ کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان ”علم کی اہمیت“ کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ [رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔]

(5)